

<u>ڈایرکٹر کے قلم سے</u>

ہ فروری 2024 میں، اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز جرائم کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے شعبہ جیم نے 60 مقدمات کی باریک بینی سے تصدیق کی جن میں نفرت انگیز تقاریر، فرقہ وارانہ تشدد، پولیس کی بدانظامی، ریاست کی طرف سے امتیازی کارروائیاں، اور مذہبی اداروں پر حملوں جیسے معاملات شامل ہیں۔

8 فروری کو ہلدوانی میونسپل کارپوریش کی جانب سے انسداد تجاوزات مہم کے نتیج میں ہلدوانی کے بن بھول پورہ علاقے میں واقع مریم مسجد اور عبدالرزاق ذکریا مدرسہ کو مسمار کر دیا گیا۔ اس کارروائی کے نتیج میں پولیس اہکاروں اور مقامی لوگوں کے درمیان جھڑ پیں ہوئیں۔ کومت نے کرفیو نافذ کرنے اور دیکھتے ہی گولی مارنے کے احکامات جاری کردئے۔ افسوسناک مارنے کے احکامات جاری کردئے۔ افسوسناک افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور سینکرٹوں زخمی افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور سینکرٹوں زخمی بوجود انہدامی کارروائی اور مقامی لوگوں کو اعماد میں لئے بغیر جلد بازی میں اٹھایا گیا قدم تنازع میں میں کے بغیر جلد بازی میں اٹھایا گیا قدم تنازع کا اصل محرک ہے۔

اسی طرح در بھنگہ بہار میں بہیرا مارکیٹ میں در سوتی پوجا' اور مورتی وسر جن کے دوران دو کیونٹیز کے در میان تصادم ہوا۔ تصادم اس وقت شروع ہوا جب ہندوؤل نے جان بوجھ کر مسلم اکثریتی علاقے میں گھس کر اشتعال انگیز نعرب لگائے، جس کے نتیج میں دونوں طرف سے بھراؤ ہوا۔ مزید تشویش کی بات حکومت کا مسلم کمیونٹی کے خلاف یک طرفہ رد عمل ہے، مسلم کمیونٹی کے خلاف یک طرفہ رد عمل ہے، جس میں ریاستی سرپرستی میں امتیازی رویہ بھی شامل ہے۔

یہ ضروری ہے کہ حکام ان واقعات کی مکمل اور جامع تحقیقات کریں۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے ذمہ دار بائے جانے والوں کو ان کے اعمال کا جوابدہ ہونا چاہیے۔ انصاف کو یقینی بنانے، انسانی حقوق کو برقرار رکھنے اور کمیونٹی کے اندر تحفظ کا احساس بحال کرنے کے لیے ان واقعات سیورٹ متاثرہ افراد تک فوری اور مضبوط سیورٹ

مسٹم قائم کرنا وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔

محمود اسعد مدنی ڈائرىكٹر، JEM





پر دباؤ ڈالنے اور مزید غیر قانونی سرگرمیال کرنے کے لیے واقعات گڑھا ہے۔

8 فروری کو دینک بھاسکر نے مدھیہ پردیش کے بھویال ریلوے اسٹیش پر مسلم دشمنی کے ایک واقعہ کو شامل اشاعت کیا۔ بذریعہ ٹرین 'رام درشن' کے لیے ایودھیا جانے والے مسافرول نے بھویال ریلوے اسٹیشن پر مغل بادشاہول پر کتابیں فروخت کرنے والے اسٹال پر توڑ پھوڑ کی۔ ان مسافرول نے ''حیے شری رام''

کا نعرہ لگاتے ہوئے کتابیں پھاڑ دیں اور انہیں ہندوؤں کے لیے نا گوار سمجھ کر پھینک دیا۔ ریلوے پولیس فورس (RPF) نے توڑ پھوڑ روکنے کے لیے مداخلت کی۔ تاہم بک اسٹال کے مالک نے پولیس رپورٹ درج نہیں کرائی۔

4 فروری کو، آبزرور پوسٹ نے آگرہ، اتر پردیش میں رونما ہوئے ایک مسلم دشمنی کی خبر شائع کی : دائیں بازو کی شطیم اکھل بھارت ہندو مہاسجا نے آگرہ کی عدالت میں تاج محل میں منعقد ہونے والے تین روزہ 'عرس' کے پروگرام کو چلنج کرتے ہوئے ایک درخواست دائر کی۔

فروری 2024 میس نفرت انگیز جرم/تقاریرکےواقعات

یم فروری کو ہیٹ ڈیٹیکٹرنے کولہا پور، مہاراشٹر میں ٹی راجہ سنگھ کی طرف سے دی گئی نفرت انگیز تقریر کی ویڈیو شیئر کی۔ ٹی راجہ نے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا "اگر آپ لینڈن (مسلمانوں) کو مارنا چاہتے ہیں تو بجرنگ دل میں شامل ہو جائیں۔ اصل نوجوان وہ نہیں ہے جو صرف مندر میں گھنٹی بجاتا ہے بلکہ ان حجنٹروہام کو سبق بھی سکھاتا ہے۔

2 فروری کو انڈین اکسیریس نے اتر پردیش کے مراد آباد ضلع کے چرم پور گاؤں سے مسلم مخالف نفرت کا ایک عجیب معاملہ شائع کیا کہ بجرنگ دل کے لیڈر مونو بشنوئی سمیت عار افراد کو گائے ذبح کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا، اس نے یہ حرکت ایک مسلمان شخص محود کو جھوٹا بھنسانے کے لیے کیا تھا۔ یہ شخش میں ذاتی عناد پر مشمل گیت میں ذاتی عناد پر مشمل ایک مصوبہ بند سازش کا انکشاف ہوا، جس میں بشنوئی نے یولیس ہوا، جس میں بشنوئی نے یولیس







دی مسلم کی خبر کے مطابق 6 فروری کو گجرات کے سورت کے پانڈیسرا کا رہنے والا رشی راجپوت نے اللہ، قرآن اور پیغمبر اسلام کی توہین کا گھناؤنا عمل انجام دیا۔حیرت کی بات یہ ہے کہ ہنوز ملزم کے خلاف کوئی قانوٹی کارروائی منیں کی گئی۔

اس کے بعد اسی دن، News کی کہ 18 نے یہ خبر شائع کی کہ دبلی ڈیولپنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) نے بابا حاجی روزہہ کے

900 سال پرانے مقبرے کو منہدم کردیا ہے، جو ایک قابل احترام صوفی بزرگ ہیں جنہیں دہلی کے قدیم ترین صوفیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ قلعہ لال کوٹ کے دروازے پر واقع اس مقبرے کو خوری کو ڈی ڈی اے نے سنج ون کے اندر نہی ڈھانچوں کو صاف کرنے کے اقدام کے ایک حصے کے طور پر ہٹا دیا ۔ گئ مورخین نے اس 900 سالہ پرانے مقبرے کو منہدم کرنے کی کارروائی پر سوالات اٹھائے اور حیرت کا اظہار کیا کہ کیا ایجنسیاں جنگلاتی علاقے میں نئی خلاف ورزیوں کے بجائے پرانی بانگروں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔

عدالت نے درخواست کو قبول کر لیا ہے اور ساعت 4 مارچ کو ہوگی۔ درخواست گزار نے نہ صرف جشن منانے پر اعتراض کیا ہے ملکہ تاج محل میں مرس' کے لیے مفت داخلہ بھی اعتراض کیا ہے۔

5 فروری کو دکن ہیرالڈ نے یوپی کے بنارس سے مذہبی بے حرمتی کی خبر شائع کی کہ ہندو ساج پارٹی سے وابستہ بنیاد پرست لوگوں کے ایک گروپ نے گیانواپی مسجد کے سائن بورڈ پر مندر کا اسٹیکر چیال کردیا۔ تنظیم کے خلاف مذہبی جذبات بھڑکانے سمیت تعزیرات ہند کی دفعہ A153، جذبات بھڑکانے سمیت تعزیرات ہند کی دفعہ درج کیا ہے۔

اسی دن، دی مسلم ایکس اکاؤنٹ نے ایک ویڈیو شیئر کی جس میں ہندو مہاسجا نے میینہ طور پر جمعہ کی نماز پر پابندی کا مطالبہ کیا، اس نے مطالبہ کیا کہ چھوٹی مساجد میں 10 افراد کو اجتاع کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس گروپ نے مبینہ طور پر بعض اس گروپ نے مبینہ طور پر بعض مساجد میں نماز پر پابندی کا مطالبہ کیا اور مسجد کو مسار کرنے کے لیے مساجد میں نماز پر پابندی کا مطالبہ کیا اور مسجد کو مسار کرنے کے لیے بیڈوزر کے استعال کا مشورہ دیا۔







11 فروری کو، آبزرور پوسٹ نے مہاراشر کے کنکاول میں جسمانی حلے ایک تکلیف دہ خبر کو ایک تکلیف دہ خبر کو ایک مسلمان شخص آصف اپنے خاندان کے ساتھ لوکل ٹرین میں سفر کررہا تھا کہ شر پہندوں کے ایک گروپ نے اسے زبردسی"جور گروپ نے اسے زبردسی"جور شری رام" کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا۔ صورتحال اس وقت مزید خراب ہو گئی جب تقریباً 200 فرید افراد نے دو دن بعد آصف کے گھر پر حملہ کر دیا۔ بظاہر پولیس گھر پر حملہ کر دیا۔ بظاہر پولیس

مزید برآل لائیو منٹ نے ایک اور خبر شائع کی کہ دہلی تحفظ فراہم ڈیولپمنٹ اتھارٹی (DDA) نے 30 جنوری کو 600 دھمکیوں کا سالہ پرانی اخوند جی مسجد بمقام میرولی کو مسار کردیا۔ ڈی کرنے اور ڈی اے نے اسے ''غیر قانونی تعمی'' بتایا بعد میں کافی کرنے کی ا شور شرابہ اور آئین چارہ جوئی کے بعد دہلی ہائی کورٹ نے خانہ کو مسلا اس زمین پر' اسٹیٹس کو 'کا تھم جاری کیا۔ ہے کہ جما

تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی، جس سے خاندان کو مزید دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 20 جنوری کو ایف آئی آر درج کرنے اور ٹرین حکام اور ریلوے پولیس دونوں کو ہراسال کرنے کی اطلاع دینے کے باوجود، آصف اور اس کے اہل خانہ کو مسلسل دھمکیاں ملتی رہیں ۔ چونکا دینے والی بات یہ کہ حملہ آوروں کے ساتھ آنے والے ساسی رہنماؤں نے آصف کے خلاف شکابت درج کرائی۔

9 فروری دی انڈین اکسپریس نے اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں فرقہ وارانہ تشدد سے متعلق خبر شائع کی۔ یہ صورت حال ایک مسجد اور مدرسہ کو منہدم کرنے کی

اسی تاریخ کو سبرنگ انڈیا نے گونڈی ممبئی، مہاراشر سے نفرت انگیز تقریر کی ایک خبر نشر کی۔ بی جے پی لیدر نتیش

وجہ سے پیش آئی ، جو میینہ طور
پر نزول کی زمین پر واقع ہیں۔
ایسا کہا جاتا ہے کہ اعتراض
کرنے والوں نے پھراؤ، گاڑیوں
میں آتشزدگی اور مقامی پولیس
اسٹیش کا گھیراؤ کیا۔ کشیدگی
کے بھڑکتے ہی چیف منسٹر پشکر
دھامی نے دیکھتے گولی مارنے کے
احکامات جاری کیے۔ پولیس سینئر
سیرنٹنڈنٹ پرہلاد نارائن مینا نے
اطلاع دی کہ پولیس نے ہنگامہ
اطلاع دی کہ پولیس نے ہنگامہ
اطلاع دی کہ بولیس نے ہنگامہ
اطلاع دی کہ بولیس نے ہنگامہ
کے طور پر طاقت کا استعال کیا۔







مزید برآن 11 فروری کو News 24 نے News 24 میں گرھ، اتر پردیش میں کرتی سینا کے 5 ویں یوم تاسیس کی تقریب کے دوران، قومی صدر سورج پال امو نے دھمکی آمیز بیانات دیے، جن میں خواتین کے شکین بر نیتی کرکھنے والوں کے لیے شکین نتائج کا اعلان کیا گیا۔ امو نے مخل مظالم کی علامت مقرا اور کاشی میں مسجدوں کے انہدام کی ذمہ داری بھی قبول کی اور کاشی میں داری بھی قبول کی اور کاشی میں ایک اور مسجد کو منہدم کرنے کے

منصوبے کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے علی گڑھ کا نام بدل کر ہری گڑھ رکھنے کا مطالبہ کیا۔

12 فروری کو Scroll.in نے ہلدوانی، اتراکھنڈ میں پولیس کے مبینہ مظالم کی کئی افسوناک خبریں شائع کیں ، مقامی لوگوں کے مطابق پولیس اہلکاروں نے زبردستی گھروں میں گھس کر خواتین پر حملہ کیا اور متعدد مردوں کو حراست میں لے لیا۔ ایک مقامی اسکول میں 38 سالہ باورچی شمع نے واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا، «پولیس اہلکار شام 4 بج کے قریب ہمارے گھر میں گھس گئے، ہمارے سامان کو پھینک قریب ہمارے شوہر پر حملہ کیا، اور اسے لے گئے۔ ہمیں شیں دیا، میرے شوہر پر حملہ کیا، اور اسے لے گئے۔ ہمیں شیں

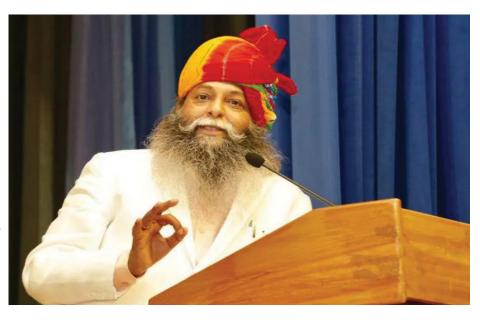
رانے نے مینہ طور پر سکال ہندو ساج کے زیر اہتمام ایک مسلم مخالف ریلی کی قیادت کی، جہاں شرکاء کو مسلم کمیونٹی کے خلاف توہین آمیز نعرے لگاتے سنا گیا۔ رانے نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مینہ طور پر مسلمانوں کے خلاف پر تشدد کارروائیوں کی حوصلہ افنرائی کی ۔

11 فروری کو اور نگ آباد ساچار نے خبر شائع کی کہ غازی آباد، اتر پردیش میں پولیس کی موجودگی میں انٹر نیشل ہندو کونسل کے رہنما منوج کمار نے ہندو بالادستی کو مکہ اور مدینہ تک وسیع کرنے کی وکالت کی۔ ایک ہجوم کے در میان کمار نے حکومت پر زور دیا کہ وہ پورے ہندوستان میں کیساں سول کوڈ نافذ کرے۔

اسی دن دی مسلم ایکس نے ناسک، مہاراشر سے نفرت انگیز تقریر کو بے نقاب کرنے والی ایک ویڈیو شیئر کی۔ ناسک میں سکال ہندو ساج کے پروگرام کے دوران، سریش چوہانکے نے مسلم خالف گالیوں سے بھرپور تقریر کی۔ چوہانکے نے نہ صرف مسلم حجاموں کے بائکاٹ کا مطالبہ کیا بلکہ «کاروباری جہاد» بائکاٹ کا مطالبہ کیا بلکہ «کاروباری جہاد» کا پرچار بھی کیا۔







اسی دن، اتر پردیش کے سدھارتھ نگر سے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو منظر عام پر آئی، جس میں بی جے پی رہنما راگھویندر پرتاپ سگھ نے متنازعہ طور پر 23,000 مساجد کو ہندوں میں تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔

دی مسلم ایکس نے 12 فروری کو ایک اور ویڈیو شیئر کی کہ جالنا مہاراشٹرا میں مشہور موٹیویٹر ہرش ٹھاکر اور ہندو راشٹرا سینا کے سربراہ دھننچے دیسائی نے ہندو انتہائی دائیں

بازو کی تنظیموں کے اتحاد کی طرف سے منعقد ہ ایک تقریب کے دوران مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر کیں ۔ ان تنظیموں میں سکال ہندو ساج بھی شامل ہے۔

12 فروری کو ایک وائرل ویڈیو میں بین الاقوامی ہندو پریشد کے رہنما منوج کمار کو سرسوتی ودیا مندر ہائی اسکول نوئیڈا اترپردیش میں منعقدہ ایک تقریب میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقریر کرتے ہوئے دکھایا گیا۔

اسی دن، نوبھارت ٹائمس نے این جے پی کے ایک موجودہ

معلوم کہ وہ کہاں ہیں۔ ایک اور متاثرہ 22 سالہ مہرین نے اپنے شوہر عارف سے ملنے کی درخواست کی جسے پولیس اہلکار شام 5 بجے لے گئے تھے۔

اسی تاریخ کوہیٹ ڈیٹکٹرنے اتراکھنڈ کے ہریدوار میں ایک مسلم مخالف ریلی کی ویڈیو نشر کی۔ بجرنگ دل کے ارکان کی طرف سے منعقدہ ریلی میں مسلمانوں کے خلاف تشدد کو فروغ دینے والے اشتعال انگیز گائے ماص چلائے گئے۔ ہجوم نے اشتعال انگیز نعرے لگائے، خاص طور پر گائے کے ذبیحہ کے ملزموں کو نشانہ بنایا، تشدد کی دھمکیاں جاری کیں۔

12 فروری کو ویب بورٹل اورنگ آباد ساچارکے ذریعہ رپورٹ کردہ ایک اور واقعہ میں، مہاراشٹر کے پر بھنی میں ایک مسلم نوجوان بجرنگ دل اور دائیں بازو کے گروپوں کے ارکان کے جسمانی حملوں کا شکار ہوا۔ ویڈیو میں قید کیے گئے متاثرین کو دیگی شری رام" کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا گیا ۔ ان واقعات میں ملوث افراد کے خلاف مقدمات درج کر کے ہیں۔









Muslim Youth Assaulted in Parbhani, Forced to Chant Jai Shri Ram

انتخابات کے مدنظر، ''ترشول دکشا'' یرو گرام کا مقصد فرقه پرست سوچ . والی یارٹی کو فتح دلانا ہے۔ یادی ریڈی نا می شخص جو وی اینچ تی تلنگانه کا صدر ہے، اس نے گائے ذبیحہ، مندر کی تباہی، اور ہندو خواتین کے خلاف 'لوجہاد' کے خطرات کو اجاگر کیا۔ ریڈی نے تھم میں 'رام راجیہ' کے قیام کے لیے تر'شول دکشا کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب میں تقریباً 2,000 رجسٹرڈ حاضرین کی پرجوش شرکت ہوئی جو آس پاس کے 500 دیمات کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ممبر پارلینٹ کے ذریعہ ہندوستان کی پارلینٹ میں اشتعال انگیز نعروں پر مشتمل ایک ویڈیو نشر کی۔ ویڈیو میں ایم پی نونیت رانا کو مسلم مخالف بیانات دیتے ہوئے دیکھا گیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان میں رہنے والوں کو جے شری رام کا نعرہ لگانا چاہیے۔

13 فروری کو الجزیرہ نے ہلدوانی، اتراکھنڈ میں یولیس کی بربریت کے ایک معاملے کی طرف توجہ دلائی۔ رپورٹ کے مطابق زاہد نامی ایک مسلمان شخص کو مبینہ طور پر کولی ماری گئی، اور فائر نگ کے بعد پولیس کی جانب سے اس کے سینے پر

لاٹھیاں برسائی گئیں، جن کے نتیج میں اس کی موت ہو گئی۔ صورت حال اس وقت سنگيين ہو گئي جب زاہد کے بیٹے اور ڈرائیور نے اس کی مدد کرنے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں یولیس نے ڈرائیور کا ماتھ توڑ دیا۔

14 فروری کو روزنامہ سیاست نے تلاقانہ کے تھم ضلع میں ترشول دکشا پروگرام سے متعلق خبر شاکع کی۔ وشو ہندو پریشد (VHP) اور بج نگ دل کی طرف سے لوک سھا

اسی تاریخ کو سے ڈیٹیکٹر نے سوشل میڈیا پر نفرت انگیز تقریر کی ایک خبر شائع کی کہ جے بھگوان گونکن، بی جے تی لیدار اور راشر وادی شیو سینا کے صدر نے مبینہ طور پر دھمگی آمیز تبصرے کیے۔ انھوں نے ایک اجہاع سے خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں کو خبر دار کیا کہ وہ کاشی اور متھرا کی مسجدوں کو فوری طور پر ہندوؤں کے حوالے کر دیں ورنہ بابری مسجد جساحشر ہو گا۔

مزید برآں فری پریس جزل نے اسی تاریخ کو ممبئ،







قیادت میں خواتین کے ایک گروپ نے 'دی جنگل جوس کارنز' میں ویجیٹل ادائیگی کے ذریعے مذہبی شاخت جاننے کے بعد شعیب علی کو نشانہ بنایا۔

مزید برآل، دی پرنٹ نے کوڈیار کووا، پرانیج ٹاؤن، سابر کانٹھا ضلع، گجرات میں ریاستی سرپرستی میں انتیازی سلوک کے معاملے کو اجاگر کیا۔ دو برادریوں کے درمیان جان لیوا تصادم ہوا جس کے نتیج میں بھوئی ہلاک

ہو گیا۔ یہ واقعہ مالی تنازعہ سے شروع ہوا، جس کا نتیجہ ہوا کہ مسلمانوں کے خلاف صورت حال انتہائی خراب ہو گئی۔ مبینہ طور پر جھڑپ کے بعد ان کی املاک کو نشانہ بنانے کے لیے بلڈوزر تعینات کیے گئے ۔ ایک سرکاری بیان میں انکشاف ہوا کہ تنازعہ دو افراد، میور بھوئی اور عمران قادری کے در میان مالی معاملے پر جھڑے سے عمران قادری کے در میان مالی معاملے پر جھڑے سے شروع ہواجو بالآخر راجو بجوئی کی المناک موت کا باعث بی ۔ پولیس نے 30 ملزمان میں سے 17 کی شاخت کر فی ہے جن میں ایاز میاں قریثی، عمران قریثی، مناف فی تی اور مقبول قریش شامل ہیں۔

مہاراشر سے اسلامو نوبیا کے رونما ہوئے ایک واقعہ کی خبر شائع کی کہ ڈاکٹر اے کے پٹھان، ایک سینئر آئلولوجسٹ کو مذہبی امتیاز کا سامنا کرنا پڑا جب ایک InDrive ٹیکسی ڈرائیور نے ممبئی سے ناسک کے انٹرسٹی ٹرپ کے لیے بکنگ کی تصدیق کے لیے انھیں جے شری رام کہنے کے لیے بکا ۔

14 فروری کو انڈین اکسپریس نے نئی دہلی کے دھولا کنواں میں واقع ایک قبرستان اور مسجد سے متعلق خبر شائع کی کہ دہلی ڈیولپنٹ اتھارٹی

(DDA) نے دہلی ہائی کورٹ سے ان جگہوں کو خالی کرانے سے متعلق عرضی داخل کی ہے۔ حالال کہ شاہی مسجد اور قبر ستان کنگال شاہ کی مینیجنگ کیمیٹی نے اس کے خلاف جد وجہد کا اعلان کیا ہے۔

15 فروری کو دی کوئٹ نے دہرادون، اتراکھنڈ میں ایک مسلمان دکاندار کو ذہنی طور پر ہراساں کرنے کی خبر شائع کی۔ دائیں بازو کی کارکن رادھا سیموال دھونی کی







گیا ہے۔ باقی ملزمان کو کپڑنے کی کوششیں جاری ہیں۔ فی الحال حالات قابو میں بتائے جا رہے ہیں اور انظامیہ نے امن بحال کرنے کے لیے پورے علاقے کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا ہے۔

17 فروری کو انڈیا ٹائمس نے کرنائک میں نفرت انگیز تقریر کی ایک خبر شائع کی کہ بی جے پی ایم پی انت کمار ہیگڑے نے اسلام پر تقید کرتے ہوئے کہا کہ جب تک اسلام موجود ہے امن کا حصول

ناممکن ہے۔ کرناٹک کے وزیر داخلہ کی پرمیشورا نے بدامنی کا حوالہ دیتے ہوئے قانونی کارروائی کا وعدہ کیا۔ حالاں کہ متعدد ایف آئی آر درج کیے جانے کے باوجود، اس شخص نے نفرت انگیز تقریر جاری رکھی۔

18 فروری کو جرنو میررنے باموری، گونا ضلع، مدھیہ پردیش میں پولیس مظالم کی خبر شائع کی کہ شیو مندر میں بت توڑنے کے الزام میں انور خان، رئیس، بفاتی، دیشان اور ریحان کو غلطی سے گرفتار کر لیا گیا اور ان پر تشدد کارروائیاں کی گئیں۔ تاہم مزید تفیش میں گیارسہ

16 فروری کو دی مسلم نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں مہاراشر کے تھانے میں ایک مسلم شخص کے خلاف جسمانی حملے کو دیکھا یا گیا ہے۔ متاثرہ شخص کے مطابق، ہندو شظیم سے وابستہ ،شیش نے اس کو "جئے شری رام" کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا، اس پر جسمانی تشدد کیا، اور ایک آٹو رکشہ کو نقصان پہنچایا۔ اس واقع کے بعد مسلم کمیونٹی کا ایک گروپ شیل داگھر پولیس اسٹیشن پر حملہ کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کرنے کے لیے جمع ہوا۔

اسی دن ہندستان ٹائمس نے بہار کے در بھنگہ کے تاراسرائے

موریہ علاقے سے فرقہ دارانہ کشدگی خبر شائع کی۔ دو برادریوں کے در میان اس وقت جبر پیں ہوئیں ہیں در بھنگہ ضلع کے بہیرا علاقے میں دیوی سرسوتی کی مورتی کو لے کر جانے والے ہندو جلوس پر مینہ طور پر پتھراؤ کیا گیا۔ پولیس نے افراد کے خلاف الگ الگ ایف افراد کے خلاف الگ الگ ایف آئی آر درج کی، ملزمین میں سے زیادہ تر کا تعلق مسلم کمیونٹی سے زیادہ تر کا تعلق مسلم کمیونٹی سے تھے۔ کم از کم 53 نامزد ملزمان کو گرفتار کرکے عدالتی تحویل میں رکھا







کے بعد صورت حال انتہائی کشیدہ ہو گئی۔ یہ صورت حال 22 جنوری کو زعفرائی پارٹی کے اجتماع اور اس میں اشتعال انگیز بیان بازکی وجہ سے پیدا ہوئی۔ نتین رانے اور گیتا جین کے خلاف چھ شکایات درج کی گئیں، جن میں غیر جانبدارانہ تحقیقات پر زور دیا گیا ۔ شہریوں نے سیاستدانوں کے خلاف ایف آئی آئے کے اندراج اور قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

19 فروری کو دی آبزرور پوسٹ

نے راجستان کے شہر پیپار میں مبینہ طور پر ریاسی سرپرسی میں امتیازی سلوک کی خبر شائع کی۔ پیپار قصبے میں ایک سرکاری اسکول کو تنازعات کا سامنا کرنا پڑا جب حجاب پہننے والی مسلم طالبات کو اسکول کے حکام نے مبینہ طور پر داخلے سے منع کردیا ۔ ان طالب علموں نے زور دے کر کہا کہ ان کے اساتذہ ان کے حجاب کی وجہ سے انہیں ''جبل کی ڈاکو''کا نام دے رہے ہیں۔

20 فروری کو مکتوب میڈیا نے ریاست کے زیر اہتمام امتیازی سلوک کی ایک اور خبر شائع کی کہ الور، راجستھان کے گاؤں

ایک ہندو شخص کو اصل مجرم قرار دیا گیا، جس نے ازدواجی مسائل پر مایوس کی وجہ سے اس فعل کاار تکاب کیا۔ فی الحال یہ معاملہ زیر تفتیش ہے۔

اس تاریخ کو روزنامہ سیاست نے مالدہ ضلع، مغربی بنگال میں مذہبی مقامات پر حملے کی خبرشائع کی۔ مہاراج ہیر نموئے گوسوامی، ایک خود ساختہ ہندو پجاری، نے 14ویں صدی کی آدینا مسجد کے اندر پوجا کی، جو اے ایس آئی کے ذریعہ درج ایک یادگار ہے اور تاریخی اہمیت کے ساتھ 1369 میں تعمیر کی گئی تھی۔ اے ایس آئی کے ذریعہ گوسوامی میں تعمیر کی گئی تھی۔ اے ایس آئی کے ذریعہ گوسوامی

کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ دوسری طرف مقامی رہنماؤں نے اس فعل کی مذمت کی ہے۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کی اضافی فورس تعینات کردی گئی ہے۔

29 فروری کو Justice and Peace
خہاراشرا میں رونما ہوئے ایک
مہاراشرا میں مانحہ کی خبر شائع کی ۔
میرا روڈ، ممبئی میں بی جے پی ایم
ایل ایز کی میینہ نفرت انگیز تقریر







اس کی بھابھی پر حملہ کیا گیا۔ بولیس مجسٹریٹ کی مگرانی میں بوسٹ مارٹم کی ویڈیو گرانی گئ۔ حکام نے الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ فرقان اصل کیس میں ملوث نہیں بایا گیا اور معاملے کی تفییش جاری

دی کو سکٹ نے مہاراشٹر کے کنکاؤلی میں رونما ہوئے مسلم مخالف نفرت انگیزی کی ایک خبر شائع کی۔ ایک مسلم شخص آصف شیخ کو ٹرین میں ہراساں کیا گیا۔ بنیاد پرست طلبہ کے

ایک گروپ نے مسافروں کو ''جئے شر کی رام''کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا۔ صورت حال اتن گر گئی کہ آصف کے گھر پر ہجوم نے حملہ کیا۔ مبینہ طور پر ''ج شری رام''کا نعرہ لگانے والے ہجوم نے آصف کی اہلیہ اور ان کی 4 سالہ بیٹی کو زدوکوب کیا۔ آصف نے مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کی دفعہ 135 کے تحت غیر قانونی اجتماع، زخمی کرنے، فساد پھیلانے اور مذہبی جذبات کو مشتعل کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی۔

مزید برآن، 20 فروری کو ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

روندھ گداواڈا میں سرکار نے گائے ذہیجہ کے الزام میں مسلمانوں کے 12 مکانات کو مسار کر دیا اور 44 ایکڑ اراضی پر سرسوں اور گندم کی فصلیں تباہ کر دیں۔ مزید برآں محکمہ بجلی نے ملزمان کی رہائش گاہوں کی بجلی منقطع کر دی۔ پولیس نے 25 مسلمانوں کے خلاف ازخود فرسٹ انفار میشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی، جس میں ان پر مبینہ طور پر آگائے ذکے کرنے کے غیر قانونی ریکیٹ 'چلانے اور' گائے کے گوشت کی فروخت' میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا اور ان پر سلاٹر اینڈ ریگولیشن میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا اور ان پر سلاٹر اینڈ ریگولیشن آف ٹیمپریری مائیگریشن اور ایکسپورٹ ایکٹ، 1995 کی دفعہ 3، اور 9 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

20 فروری کو ٹاکمس آف انڈیانے بیدولی، جھنجھانا ،شاملی، اثر پردیش میں بولیس بربریت کی ایک خبر شائع کی کہ فرقان احمد نامی ایک مسلم شخص، بولیس کی حراست میں شدید زخمی ہو کر چل بسا۔ اخبار کی خانہ نے دعولیٰ کیا کہ اس کی موت خانہ نے دعولیٰ کیا کہ اس کی موت فرقان جے ویئے کمار کی شیم نے اٹھایا بولس تشدد کی وجہ سے ہوئی ہے۔ فرقان جے ویئے کمار کی شیم نے اٹھایا فرقان جے جسم پر چوٹ کے صاف نشان تھے۔ نیز پوچھ گچھ کے دوران

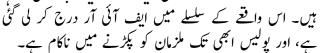






شان میں گتاخی کر رہا ہے۔

22 فروری کو ، اشرف حمین نے ایک غیر متعینہ پلیٹ فارم پر ویڈیو شیئر کی، جس میں لونی، غازی آباد، اتر پردیش میں ایک متاثرہ مسلم لڑکی نے کہ کہانی دکھائی گئی۔ متاثرہ لڑکی نے برتمین اور راجو گر نامی افراد پر کملہ کرنے کا الزام لگایا۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد ملزمان میینہ طور پر متاثرہ اور اس کے اہل خانہ پر الزامات متاثرہ اور اس کے اہل خانہ پر الزامات واپس لینے کے لیے دباؤ ڈال رہے واپس لینے کے لیے دباؤ ڈال رہے



اسی دن آئی این ڈی اسٹوری نے اثر پردیش کے بجور سے متعلق ایک ویڈیو شیئر کی جس میں ایک ہندو شخص کو آر ایم ایس کالج میں ایک مسلم لڑی سے چھیڑ چھاڑ کرتے دیکھا گیا۔ ملزم ، جس کی شاخت ستیم کے طور پر کی گئ، اس نے مینہ طور پر مسلم لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی، جس کے نتیج میں ہوئے احتجاج کے دوران اس کی انگی ٹوٹ گئی۔ متاثرہ کا دعویٰ ہوئے کہ پولیس نے ستیم کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی اور



ہوئی، جسے شاداب خال نے 'یود کی راجپوت' صارف کے نام سے شیئر کیا۔ اس میں ہاپوڑ، اتر پردیش سے انسٹا گرام ریلز پر مسلم کمیو نٹی کے بارے میں توہین آمیز تبصرے اور ''اللہ'' کے بارے میں نامناسب کلمات شامل ہیں۔

ہندستان ٹائمس نے 20 فروری کو مغربی بنگال کے دھاکھلی سے ایک سکھ مخالف واقعہ کی خبرشائع کی۔ آئی پی ایس افسر جیریت سکھ نے بی جے پی کارکنوں پر الزام لگایا کہ انھوں نے ڈیوٹی کے دوران انہیں 'خالصتانی' کہا، جس کے نتیج میں گرما گرم بحث ہوئی۔ وزیر اعلی ممتا بنرجی نے بی جے پی کی

تفرقہ انگیز سیاست کی مذمت کرتے ہوئے واقعہ کی ایک ویڈیو شیئر کی۔ بی جے پی نے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ افسر اپنی ذمہ داری نہیں نبھا رہا ہے۔

22 فروری کو واجد خال کے نام سے ایک فرد نے اجمیر، راجستھان سے ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں ایک انتہا پیند شخص کو اجمیر کلکٹریٹ کے قریب کھڑا ہو ا دیکھا یا گیا ہے۔ ویڈیو میں مذکورہ شخص حفرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی







جب اس نے کالج پر نسپل کو واقعے کی اطلاع دی تو اسے الٹے ڈانٹ یڑی۔

23 فروری کو دی انڈین اکسپریس نے راجستھان کے کوٹا میں مسلمانوں کے خلاف نفرت اور ساجی ظلم و ستم کی ایک خبر شائع کی ۔ اسکول کے دو اساتذہ مرزا مجاہد اور فیروز خان کو مذہب کی تبدیلی میں ملوث ہونے اور کالعدم گروپوں سے مبینہ روابط کے الزام میں معطل کردیا گیا۔ یہ الزامات ایک مقامی گروپ کی جانب سے میمورنڈم میں لگائے گئے ۔ بہت جلد بازی میں راجستھان کے وزیر تعلیم نے تحقیقات کا حکم دیااور بازی میں راجستھان کے وزیر تعلیم نے تحقیقات کا حکم دیااور بان کو برطرف بھی کردیا ۔

اسی دن دی انڈین اکسپرلیں نے ریاست کے زیر اہتمام امتیازی کارروائیوں کی ایک اور خبر شائع کی۔ ایکسپرلیس کی رپورٹ کے مطابق نیشل کمیش فار پروٹیکشن آن چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) نے دارالعلوم دیوبند کے خلاف اس کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والے ''جھارت مخالف فتوے''کے خلاف فتوے''کے خلاف تانونی کارروائی کا مطالبہ خلاف تاریردیش کے سہارنیور کے

24 فروری کو انڈیا ٹوڈے نے ریاست کے زیر اہتمام امتیازی سلوک کی ایک اور خبر شائع کی۔ آسام کابینہ نے چیف منسٹر ہمنتا بسوا سرما کی قیادت میں مبینہ طور پر آسام مسلم شادی اور طلاق رجسٹریشن ایکٹ، 1935 کو منسوخ کر دیا۔ یہ فیصلہ 1935 کو منسوخ کر دیا۔ یہ فیصلہ

ضلع مجسٹریٹ اور پولیس کے سینئر سیرنٹنڈنٹ کو لکھے گئے خط میں این

ب س کی سی آر نے مکمل تحقیقات اور ادارے کے خلاف ایف آئی آر درج

کرنے کی ہدایت حاری کی۔

آسام میں مسلم شادیوں اور طلاقوں کو رجسٹریش کرتے سے متعلق ہے۔ اس قدم کو ریاست میں کیساں سول کوڈ (یوسی سی) لاگو کرنے کی سمت ایک قدم کے طور پر سمجھا جارہا ہے۔ قابل ذکر یہ ہے کہ اتراکھنڈ کے بعد آسام ہندوستان کی دوسری ریاست بن گئ ہے، جس نے یوسی سی کے نفاذ کی طرف ایک حتمی قدم اٹھایا ہے۔

25 فروری کو دینک جاگرن نے اتر پردیش کے میر ٹھ سے نفرت انگیز تقریر کی ایک خبر شائع کی۔ میر ٹھ میں شیو شتی دھام ڈاسنہ کے یتی نرسمہانند مہاراج نے یوگی حکومت سے







کے مطابق ٹی راجہ سنگھ ریلی کے دوران مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے قابل اعتراض نعرے لگارہا تھا۔اس کی جمایت میں شرکاء کو اشتعال انگیز نعرے لگاتے ہوئے سنا گیا، جس میں مسلم کمیونٹی کے خلاف توہین آمیز الفاظ کا استعال کرنا بھی شامل ہے، مثلاً 'دلنڈیا (مسلمانوں) کو بھگا دو''۔

غزوہ ہند سے متعلق فتویٰ جاری کرنے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔

28 فروری کو ہندستان ٹائمس نے آگرہ، اتر پردیش میں مذہبی مقامات، خاص طور پر ایک مسلم تاریخی عمارت

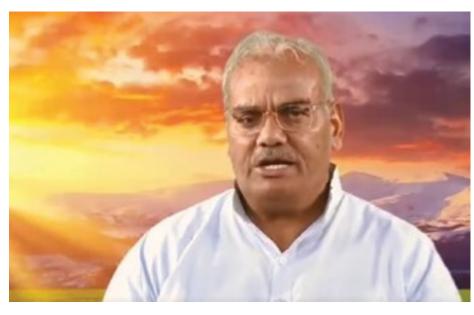
اسی دن ہیٹ ڈیٹیکٹرنے اپنے پلیٹ فارم پر ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں دھاراوی، ممبئی، مہاراشٹر اکی رہنے والی مسلم خواتین کا الزام ہے کہ کھیلنے والے بچوں کے درمیان جھٹڑے کو غیر منصفانہ طریقے سے مذہبی رنگ دیا جا رہا ہے۔ اس کے نتیج میں مسلمان کرایہ دارول پر اپنے مکانات خالی کرنے کے لیے دباؤ اور حملہ کے واقعات پیش آئے۔

پر حملہ کرنے کی ایک خبر شائع گی۔ آگرہ کی عدالت نے فیصلہ سنایا کہ سری کرشنا جنم بھومی سن رکشیت سیوا ٹرسٹ کی طرف سے کرشن کی مور تیوں کی بازیابی کے لیے دائر کیا گیا مقدمہ، جو مبینہ طور پر 17ویں صدی میں مغل بادشاہ اور نگ زیب نے دفن کیا تھا، قابل ساعت ہے۔ مدعی ان مور تیوں کو حاصل کرنے کے لیے آگرہ قلعہ کے احاطے میں مور تیوں کو حاصل کرنے کے لیے آگرہ قلعہ کے احاطے میں کھدائی کرانا چاہتا ہے، ان کا یہ خیال ہے کہ یہ باقیات متھرا میں سری کرشنا جنم بھومی سے لائے گئی تھیں۔

اسی دن ٹائمس آف انڈیانے راجستھان کے وزیر تعلیم

26 فروری کو ہیٹ دینٹیٹرنے مسلم خالف شرانگیزی کی ایک اور خبر شائع کی ۔ میرا روڈ پر ایک پروگرام میں، بی جے پی ایم ایل اے گیتا جین نے کہا کہ ''ہماری آبادی کے سائز اتنی ہے کہ پانچ منٹ میں (مسلمانوں کا صفایا) کرسکتے ہیں جو انہیں کرنے میں 20 منٹ لگیں گے''۔

اسی طرح 26 فروری کو The اسی طرح 26 فروری کو Muslim X میرا بھائیندر، مہاراشٹر سے متعلق مسلم مخالف نعروں کی ایک ویڈیو شیئر کی۔ ویڈیو







مدن دلاور کا ایک بیان شائع کیا کہ اکبر، مغل شہنشاہ، ریپسٹ" تھا۔ دلاور نے ایک سمیٹی قائم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تاکہ اسکول کی نصابی کتابوں کی جانچ پڑتال کی جائے اور ان مواد کو ہٹا دیا جائے جن میں قومی ہیروز کو منفی انداز میں پیش کیا گیا ہے ۔ انھوں نے اکبر پر خواتین کے اغوا، عصمت دری اور حملہ کرنے کے لیے خواتین کے اغوا، عصمت دری اور حملہ کرنے کے لیے دینا بازار' بنانے کا بھی الزام عائد کیا ۔

شائع کی۔ ہندو رکشا دل کے عہدیداران انو چود هری اور دکش چود هری اور دکش چود هری اور کش چود هری اور نمازیوں کے ساتھ شب برات میں نمازیوں کے ساتھ بدسلوکی کی۔ انو چود هری اور دکش چود هری دونوں کو پولیس نے واقعہ کے سلسلے میں گرفتار کر لیا ہے۔

اسی دن دی فری پریس جرائل نے نئی دہلی میں رونما ہوئے ریاستی انتیاز کی ایک خبر شائع کی۔ ریت نکالنے



28 فروری کو مجھی 28 Media's X نے کومت ہند کی طرف سے ریاستکے ذریعہ امتیاز پر مبنی ایک واقعہ کی خبر شائع کی کہ اقلیتی امور کی وزارت کی کہ اقلیتی امور کی مولانا آزاد ایکو کیشن فاؤنڈیشن (MAEF) نے مولانا آزاد کو بند کرنے کا اعلان کیا۔

مزید برآل عبدالماجد نظامی نے ٹیلا موڈ ضلع، غازی آباد، اتر پردیش میں رونما ہوئے ایک واقعہ کی خبر



ليے متعدد ايف آئي آر كا سامنا کرنا پڑا ہے ، لیکن وہ اپنے بیان سے باز نہیں آرہا ہے ۔

مزید برآن، جنت جہاں نے X پر ایک اسلامو فوبک ویڈیو شیئر کی، جس میں ٹرانسپورٹ کے شعبے میں مذہبی عدم برداشت کو اجا گر کیا گیا ہے، صورت واقعہ یہ ہے کہ ایک ٹرانسپورٹ مینی کے نمائندے نے ایک مسلم شخص کو بالاجی ویفرز کی نقل و حمل کے دوران ہندو مذہبی نعرہ ''جے شری رام" لگانے پر مجبور کیا۔



والوں کے رہنما وکیل حسن جس کی ٹیم نے اتر کاشی کے سکیارا سرنگ میں کھنے 41 کارکنوں کو کامیابی کے ساتھ بحایاً تھا؛ ان نے گھر کو مبینہ طور پر ڈی ڈی اے نے تبغیر کسی پیشگی اطلاع کے منہدم کر دیا ، حالاں کہ حکومت نے ان کو یقین دلایا تھا کہ ان کا گھر منہدم نہیں ہو گا۔

28 فروری کو، محمد شاداب خال نے X پر ایک مبینہ نفرت انگیز تقریر شیئر کی۔ دہلی پولیس نے جارحانہ ریمارکس کرنے کے باوجود آگاش دیپ کے خلاف شکایت درج کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ واقعہ حکام کی جانب سے نفرت انگیز نقاریر کے معاملات سے خمٹنے . کے بارے میں بے تو جہی کو اجا گر کرتا ہے۔

> مزید برآل، 28 فروری کو، دی کوئٹ نے تھانے کے میرا روڈ، مہاراشٹر میں رونما ہوئے نفرت اُنگیز تَقریر کی خبر شائع کی۔ قانونی چیلنجوں کے باوجود، بی جے پی لیڈر ٹی راجہ سنگھ بال ہندو ساتے کی طرف سے منعقدہ ایک ریلی کے دوران اشتعال النَّميز تقريرين كرتا رہا اور مسلمانوں کے ذریعہ تعمیر کرده قلعول، [•] او جهاد' اور یکسال سولِ کوڈ پر متنازمہِ بیانات دیتا رہا ۔ سکھ کو فرت انگیز تقریر کے



JUSTICE AND EMPOWERMENT OF MINORITIES

(A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative)

No. 1, Bahadur Shah Zafar Marg, New Delhi - 110002 | Email: contact@jem.org.in / jemindia22@gmail.com, www.jem.org.in





